علمِ تجوید کے فروغ کی اہمیت

کراچی سے جناب محبوب علی صاحب کا مکتوب

محترم ڈاکٹر اسرار احمد صاحب مدظلہ
السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ'
علمِ تجوید کی کتابوں سے پتہ چلا کہ :-

(۱) ہر قرآن پڑھنے والے پر لازم ہے کہ وہ اسے با تجوید پڑھے۔
(۲) نمازوں میں جتنا قرآن پڑھا جاتا ہے اتنے قرآن کی تجوید سیکھنا ہر نمازی پر فرض تک بتایا گیا ہے۔
(۳) قرآن کو غلط پڑھنا گناہ بتایا گیا ہے۔

راقم ناچیز نے محسوس کیا کہ ایسے واضح احکامات کے برخلاف اس بنیادی معلومات کے حصول میں صرف غفلت ہی غفلت دکھائی دیتی ہے۔ اس کلام کو صحیح پڑھنے کے معاملے میں ہم اجتماعی غفلت برت رہے ہیں۔ قراء حضرات کے سوا پوری قوم کو باتجوید قرآن پڑھنا نہیں سکھایا جاتا۔ علمائے دین (بشمول مفتی' محدث' مفسر' فقیہ) ائمہ مساجد' حفاظ اور معلمین قرآن کا بھی اکثر و بیشتر یہی حال ہے' جس کی اصل وجہ یہ ہے کہ تجوید سکھانے سمجھانے پر محنت نہیں کی جاتی' نقل کرا کر پڑھانے میں Theory کو قطعی نظرانداز کر دیا جاتا ہے۔ عام استاد خود ہی تجوید نہیں جانتا تو شاگرد کو کیسے سکھا سکتا ہے؟ یوں نقل کے ذریعے قرآن سیکھنے والے طلباء حروف کی کنسٹرکشن سمجھنے سے محروم رہتے ہیں اور اپنی غلطی کا پتہ بھی نہیں لگا پاتے۔

میری سمجھ کے مطابق یہ مسئلہ درسِ نظامی پڑھانے والے بڑے چھوٹے مدرسوں کے مہتمم حضرات کی بے توجہی کا پیدا کردہ ہے۔ میرے اپنے اندازے کے مطابق بیشتر ایسے مدرسوں کے مہتمم حضرات خود علمِ تجوید سے آراستہ نظر نہیں آتے اور یوں اس شعبے کی کارکردگی نہیں جانچ پاتے۔ پھر کچے اساتذہ سے کام لیتے ہوئے پختہ بنیاد نہیں بنوا پاتے۔ مزید یہ کہ عالم بننے والوں کو بھی اس علم کا ماہر بننے پر پابند نہیں کرتے' یعنی باتجوید علماء و اساتذہ بھی تیار نہیں کیے جاتے۔ ملک کے حکام نے شاید اس جانب مڑ کر بھی نہیں دیکھا۔ قوم کو نہ تو صحیح پڑھے ہوئے قرآن کی پرکھ سکھائی گئی' نہ اس کی اہمیت سے آگاہ کیا گیا۔ نہ ماضی میں فکر کی گئی' نہ آج ہے' نہ آئندہ کی تیاری ہو رہی ہے۔

ایسی شدید خستہ حالی کو خود علمائے دین کے سامنے پیش کرنے کی غرض سے تیار کی ہوئی میری درخواست (''علم تجوید کے فروغ پر کار آمد تجاویز'' نامی میری کتاب) آپ کی خدمت میں پیش کررہا ہوں۔ اس کتاب کی اشاعت (اپریل ۸۹ء) سے آج تک کے قلیل عرصے میں (جس میں دو مہینے کے کرفیو کی وجہ سے اور فنڈز بھی نہ ہونے کی وجہ سے کام بھی نہ ہوسکا) کئی خطوط' تأثرات اور تبصرے مجھے موصول ہوئے ہیں جن میں علمائے دین' منتظمینِ مدارس اور اہم شخصیات بھی شامل ہیں۔ ان خطوط میں سے آدھے (دو درجن) خطوط کے فوٹو اسٹیٹ اس خط کے ساتھ شامل ہیں۔ اس کے علاوہ میری طرف سے کئے ہوئے دیگر اقدامات کی مختصر تفصیل وغیرہ بھی ہیں جسے دیکھنے سے آپ اس مسئلہ کو واضح طور پر اور بخوبی سمجھ لیں گے۔

والسلام
محبوب علی

تعارفِ کتب

○ سیرت البم' مؤلف: شاہ مصباح الدین شکیل

ناشر: پاکستان سٹیٹ آئل کمپنی لمیٹڈ داؤد سینٹر مولوی تمیزالدین خان روڈ کراچی

پاکستان سٹیٹ آئل کمپنی غالباً واحد ملکی ادارہ ہے جسے کاروبار کے ساتھ ساتھ اسلامی تعلیمات کی ترویج و اشاعت کے کاموں میں حصہ لینے کا شرف حاصل ہے۔ سیرت طیبہ پر متعدد گراں قدر تصانیف پر بیش قیمت "سیرت البم" کا اضافہ یقیناً قابل تحسین اور مبارک ہے جس میں مختلف خاکوں اور نقشوں کے علاوہ بہت سی خوبصورت اور نادر تصاویر جمع کی گئی ہیں۔ اس طرح تحریر اور تصویر کا ایک ایسا خوبصورت امتزاج وجود میں آیا ہے جس سے قاری کے ذہن میں سیرت النبیؐ کے کئی گوشے ازخود روشن ہوتے چلے جاتے ہیں۔

پاکستان سٹیٹ آئل کمپنی کے سربراہ' منتظمین اور کتاب کے مولف شاہ مصباح الدین شکیل صاحب مبارکباد کے مستحق ہیں جن کی دلچسپی اور کاوش کے نتیجے میں یہ خوبصورت اور معلوماتی کتاب تیار ہوئی۔ اللہ تعالیٰ اس کاوش کو شرفِ قبول فرمائے۔